بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعائے ماثورہ

گنجینۂ رحمت مع عہد نامہ

عمر بک سنٹر
الفضل مارکیٹ قذافی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

اسنادِ دعائے بزرگوار

حضرت مالکؓ کے بیٹے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو خدا تعالیٰ اس دعا کا ثواب دعا پڑھنے والے کے ماں باپ کو دے گا، گویا کہ اس نے حق والدین ادا کیا، دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اسنادِ دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے کہا لے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور سلام کے بعد اس دورد شریف کا تحفہ بھیجا ہے اور یہ دُعا بھیجی ہے۔ یعنی آپ کی اُمت کی بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہے اگر کسی آدمی نے تمام عمر سجدہ نہ کیا ہو اور اس کو پڑھے تو اس کو اسی ہزار شہیدوں کا ثواب اور صدیقوں کا، لوح وقلم کا، عرش اور کرسی کا، سات زمین اور آسمانوں اور آٹھ جنتوں کا ثواب دیتا ہے جو کوئی تمام عمر میں ایک ہی مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سنے تو اس کا ثواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ، نوح نبی اللہ اور عیسیٰ روح اللہ اور حضرت یعقوب علیہ السلام مہتر جبرائیل، میکائیل اور مہتر عزرائیل کا دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخشوائیں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں یہ دعا ہووے تو اس سے ہزار گھر تک برکت ہووے اور گھر بیٹھے امن میں رہے گا، اس کے پڑھنے والے کے لیے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں ایسے محل کی اسی ہزار ندیاں، ہر ایک ندی میں اسی ہزار درخت، ہر درخت پر اسی ہزار میوہ دار ڈالیاں، اس کے گننے کا شمار خدا جانے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جب اس کے پڑھنے والا مرتا ہے تو ہزار فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قیامت تک اس کی محافظت کے لیے اس کے پاس پہنچتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو کوئی مردہ کے کفن کے ساتھ دفن کرے تو منکر نکیر کے سوال اس پر آسان ہو جائیں گے، اس دعا کا رکھنے والا ایمان کی سلامتی کے ساتھ جاوے گا، اور قیامت کے روز اس آدمی کا منہ چودہویں رات کے چاند کی مانند ہوگا اور حشر کی ساری مخلوق دیکھ کر کہے گی کہ شاید یہ کوئی پیغمبر ہے یا اولیاء، تب غیب سے آواز ہوگی کہ یہ آدمی نہ تو پیغمبر ہے نہ اولیاء بلکہ خدا کا ایک بندہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمتی ہے۔ اب لازم ہے کہ اس دُعا کو محلہ محلہ پہنچا دینا اور بخیلی نہ کرنا اور چھپا کر رکھنا، اور اگر کوئی بخل کرے گا تو قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہے گا، اسکے رکھنے والا قرض

سے آزاد ہوگا بیماری سے صحت، قید سے خلاصی غم اور ظلم سے نجات، تیر شمشیر اور بندوق اثر نہ کرے اور جو کوئی سفر میں جاوے اور اس کو اپنے پاس رکھے تو صحیح سلامت واپس آوے، بادشاہ کے پاس جاوے تو سرخرو واپس آوے، اس دعا کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ نظر رحمت رکھے گا، نیز اس دُعا بزرگوار کے بہت سے اسناد ہیں لیکن ہم نے نہایت ہی مختصر لکھے ہیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ ٥ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَارْفَعْنَا بَلَآءَنَا يَا رَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَارْحَمْ لَبَّيْكَ وَاشْفَعْ لَبَّيْكَ وَاغْفِرْ لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ فَاِنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ٥ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اٰمِيْنَ ٥ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

اسناد دُعائے گلوبند

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے چالیس برس تک گلے مبارک میں رکھی تھی، دعائے بزرگوار یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا كَانَ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى حُرًّا اَوْ عَبْدًا اَوْ شَاهِدًا اَوْ غَائِبًا وَّضَعِيْفًا وَّشَرِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ كَافِرًا وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يَخَافُ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ يَا مَنْ هُوَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵

اسناد دُعائے مکرم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس دعائے بزرگوار کے اسناد میں فرمایا ہے کہ

جو کوئی شخص اس دعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خدا تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہووے اگر فقیر ہووے تو غنی ہو جاوے بیمار ہووے تو صحت پاوے اگر کسی مراد کے لئے پڑھے تو مراد حاصل ہو جاوے اگر غمگین ہووے تو خوش ہو جاوے اگر جاہل ہو تو عالم بن جاوے اگر قیدی ہو تو خلاصی پاوے اور اگر جورو کی خواہش کرے تو جورو ملے اور اگر سفر کو جاوے تو وطن سلامت واپس آوے اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ کے نورِ اقدس کو خواب میں دیکھے اور پندرہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھے دُعائے مکرم معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَجَآئِىْ يَا مُنَآئِىْ يَا غِيَاثِىْ يَا مُرَادِىْ يَا شِفَآئِىْ يَا كِمَآئِىْ كَفٰى يَحْيٰى يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ لِىْ خَطِيْٓئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَسَنَدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ج وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝

جنّت میں داخل ہونے کی دعائے معظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ

وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا عَزِيْزَ

الْمَنِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسناد دعائے دیگر مکرّم

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے تو اس کی چھ برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور امیر المومنین عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سات برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور دیگر روایت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ہزار برس کی نماز قضاء عمری اس کی قبول ہوتی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک عرض کیا گیا

کہ اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر انسان کی عمر سو برس کی ہو گی مگر اتنے برس کہاں ہوئے پیغمبر خدا صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قضا عمری اس کے باپ کی اور اس کی ماں کی اور اس کے بھائیوں کی اور اس کی بہنوں کی اور اس کے یار دوستوں کی نماز قضاء عمری قبول ہو گی دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَآئِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اسناد دعائے دیگر

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا کو ایک بار قبرستان میں پڑھے تو خدا تعالیٰ اس قبرستان سے تیس ہزار برس کا عذاب اٹھا لیتا ہے اور اگر دو بار پڑھے تو قیامت تک کے لیے عذاب نہ ہووے۔ اگر جمعہ کی رات کو گیارہ بار پڑھے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے اور اگر بیس بار پڑھے تو رب العزت کی خواب میں زیارت کرے جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے۔

دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رُؤْیَتُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حُکْمُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَھَنَّمَ سُلْطَانُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا تَقَرَّہٗ وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اسناد دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اے علی رضی اللہ تعالی عنہ جس رات میں معراج کو گیا اور سدرۃ المنتہی کے جھاڑ کے پاس پہنچا میں اور جبرائیل علیہ السلام اسی جگہ ہی رہے تب خطاب رب العزت کا آیا کہ ستر ہزار برس کا راستہ تھا اور آنکھ میری ایک سے ایک مل گئی تھی تب پروردگار نے کہا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اس وقت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہاں سے آگے گیا تو نور کے کئی پردے میں نے دیکھے ان کے اوپر نیلے حرف لکھے تھے تب اللہ

تعالیٰ سے ندا آئی، کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہے کہ سات آسمان اور سات زمین کو بھی پیدا نہیں کیا تھا اس کے پہلے سے اس دعا کو میں نے تمہارے اور تمہاری امت کے واسطے پیدا کیا اور یہ دعا اوپر کسی پیغمبر کے نہیں بھیجی جب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا سنی تو میں خوش ہوا اور قاب قوسین کو اور اللہ کے قرب کو حاصل کیا تو اس دعا کو میں نے شفیع بنالیا جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو پہنچا اور تمام فرشتے آسمان اور زمین، عرش و کرسی کے اور لوح و قلم نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج اللہ تعالیٰ کے قبول ہووے اور جبرائیل علیہ السلام سے کہا میں نے کہا اے بھائی اللہ تعالیٰ نے میرے پر بڑی مہربانی کی اور اس دعا کی بشارت دی تب جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے جس کی برکت سے میں ایک دم آسمان سے زمین پر آتا ہوں اور اے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے جو کوئی دعا کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حاکموں کی آنکھیں مہربانی دکھاویں اور جو کوئی غم والا پڑھے تو اس کا غم دور ہو جاوے اور جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے جب وہ مرے گا تو ہزار شہیدوں کا ثواب پاوے گا، اور بہشت میں اس کا محل تیار کیا جائے گا اور ہر شب فرشتے اللہ تعالیٰ کی رحمت لے کر آئیں گے اور آکر کہیں گے کہ اے مومن خدا تعالیٰ نے تیرے گناہ معاف کئے اور خدا تعالیٰ کی رحمت تیرے پر نازل ہے اور ہم تیرے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام نے کہا، کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو اس کا ثواب ایسا ہے کہ آٹھ برس تین روزہ رکھے اور رات دن نماز پڑھا کرے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھا کرے تو گویا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور اگر کوئی بیمار ہووے اور کسی دوا سے اچھا نہ ہووئے۔ تو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھ کر سر کے بن دھو کر پلاوے تو اچھا ہو جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے گھر میں اس دعا کو پڑھے تو

تو اس کی روزی رزق زیادہ ہو اور محتاج نہ ہووے اور جو کوئی حاجت منداس دعاء کو تہجد کے وقت پڑھے اور کہے کہ اے پروردگار میری حاجت روا کر، اگر دین و دنیا کی ہزار حاجتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ برلاوے گا، اور حضرت نے فرمایا ہے مردمی کسی کی باندھی ہووے تو مشک اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلاوے تو کشادہ ہو جاوے اس کے علاوہ اس کے بہت سے اسناد ہیں اگر سب درخت قلم ہو جاویں اور سب دریا سیاہی سب جن وانس اور فرشتے مل کر قیامت تک لکھتے رہیں تو پھر بھی نہ لکھ سکیں واللہ اعلم بالصواب دعائے مکرم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَآ اَحَدَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا خَالِقَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا رَازِقَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا سُلْطَانَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا بُرْهَانَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا جَبَّارَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا قَهَّارَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِىْ لَا نَاصِرَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ لَا بَصِیْرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ لَا سَمِیْعَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَاكِمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ كَاشِفُ الْمُشْكِلَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ كَافِی الْهَادِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُنْشِیُٔ الْمُبْدِیُٔ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ فِی الَّیْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ مُنْعِمُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ نَاظِرُ السَّمٰوٰتِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْفَتَّاحُ الْمِفْتَاحُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ خَالِقُ الْجَبَّارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ قَهَّارُ الْقَاهِرُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاجِبُ الْمَاجِبُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّشِیْدُ وَالْمُرْشِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْقُدُّوْسُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْمُنَوِّرُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَمْدُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمَجِیْدُ الْمُجِیْبُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَدِیْمُ الْبَاقِیْ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْمُعِزُّ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْبُدُ الْمَعَاشِرِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ خَالِصَ الْاِخْلَاصِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ قَاضِیُ الْحَاجَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّفِیْعُ الْمُنَافِعُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمَالِکُ الْمُلْكِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اسنادِ دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک روز مدینہ منورہ کی ایک مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرائیل علیہ السلام خوش ہوتے آئے اور کہا اے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حق تعالیٰ نے آپ پر درود سلام

بھیجا ہے اور آپ کی امت کو یہ تحفہ بھیجا ہے جو کسی اور پیغمبر کو نہیں بھیجا اور اے محبوب جو کوئی اس دعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے گناہ اگر کوہ قاف یا دریا کے پانی کے برابر ہوں تو اللہ تعالیٰ معاف کرے اور موت کے وقت اس کی جان اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے اور اس کی قبر میں چار حوریں بھیجے جو اس کے داہنیں بائیں قیامت کی مونس رہیں اور ان کی طرف دیکھتے ہی دیکھتے قیامت ہو جاوے گی اگر رمضان المبارک کی گیارہ تاریخ کو روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اگر پڑھ نہ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھاوے اور آپ سنے اور اگر پڑھنے والا نہ بھی نہ ملے تو اس دعاء کو کسی کے ہاتھ میں دے اور پندرہ مرتبہ درود پڑھے اور کہے کہ آلٰہی میری حاجت روا کر، اگر سو حاجتیں ہونگی تو خدا تعالیٰ بر لاوے گا، نیز اس دعاء کو پڑھنے والا قیامت کے روز پلصراط سے آسانی سے گذرے گا اور اللہ تعالیٰ بہشت کے دروازے اسکے لیے کھول دیگا اگر اس دعا کو لکھ کر حاملہ عورت کے سر پر باندھے تو انشاءاللہ ہزار دشمن پر فتح پاوے گا اگر کوئی نماز پڑھے گا تو نماز کی کاہلی نہ کرے گا اور نماز کا شوقین ہو گا، اگر سفر میں ہو گا، سلامتی سے آئے گا، جو کوئی اس دعاء کو پڑھے گا تو قیامت کے روز لوگ کہیں گے اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے تب غیب سے آواز ہو گی کہ پیغمبر بھی نہیں ہے اور ولی بھی نہیں مگر اس دعاء کو پڑھنے والا ہے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائے گا اور نہ پانی میں غرق ہو گا، تلوار کوئی گزند نہ پہنچاویگی، سانپ، بچھو، ناگ اور کتا نہ کاٹے، جادو کرنے والی زبان بند ہو جاوے اور اثر نہ کرے کسی کا ظلم اور دشمنی نہیں چلے اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے واللہ اعلم بالصواب

دعاء بزرگوار یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

یَا جَلِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیۡبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَطُوۡفُ

یَا اَللّٰہُ یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا
اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا
دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا اَمَانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطَانُ
یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالُ
یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا خَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا
حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا
اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا رَفِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا
سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا
اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَالِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا
جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا
اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَازِقُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ یَا
یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ
یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَھِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا

نَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا کَفِیْلُ یَا
اَللّٰہُ یَا جَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا
ذَالْکَمَالِ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدُ یَا اَللّٰہُ یَا سَادَاتُ یَا اَللّٰہُ یَا
بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْزِلَ
الْبَرَکَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیُ الْحَسَنَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْوِالسَّیِّاٰتِ
یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابُ
یَا اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ یَا وِتْرُ یَا اَللّٰہُ یَا
اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَحْمَدُ یَا
اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا
غَنِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعَافِیُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَاقِیُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیُ یَا اَللّٰہُ یَا نَادِرُ یَا اَللّٰہُ یَا سَتَّارُ یَا
اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ وَاَنْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اسنادِ دُعائے دیگر

سلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانی روایت کرتے ہیں، جو شخص اس دعا۔ کو سینچر کے روز فجر کی نماز کے بعد پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے سردار ہووے اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک مقصد خدا بر لاوے گا، اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے تو قیامت کے دن میں اس کا دامن گیر ہوں گا، دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْمَعَانِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اسنادِ دُعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا۔ کو ادائے قرض کیلئے پڑھے تو [illegible] تعالیٰ اس کا قرض خزانہ غیب سے ادا کر دیوے جو کوئی شک لاوے کافر ہو [illegible] دعا [illegible] ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا قَاضِىَ الدُّيُوْنِ وَمَنْ خَزَآئِنُهُ بَيْنَ

الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَيْنِىْ وَدَيْنِ كُلِّ مَدْيُوْنٍ ٥

عہد نامہ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم اس بات سے عاجز ہو کر صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو عرض کیا گیا کہ کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیگا اور قیامت کو منادی ندا کریگا کہ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے تو وہ جنت میں داخل ہونگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ